# تعلقات عامہ دفتر

# جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

March 10, 2025

پریس ریلیز

## جامعہ پروفیسر منی تھامس بزنس ورلڈ https://lnkd.in/gSgRb4hE کی سو سب سے زیادہ با اثر خواتین کی فہرست میں شامل

ممتاز بزنس میگزین 'بزنس ورلڈ' نے خواتین کے بین الاقوامی دن دو ہزار پچیس کے موقع پر سو با اثر خواتین کی فہرست جاری کی ہے جنھوں نے ترقی و بہبود، مجموعی گھریلو پیداوار میں اپنا اہم رول ادا کیا ہے۔ پروفیسر منی تھامس، ڈین، فیکلٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹکنالوجی، جامعہ ملیہ اسلامیہ کو صنعت کی دیگر خاتون قائدین کے ساتھ 'دی چمپئن' میں جگہ دی گئی ہے۔ فہرست میں سات زمرے ہیں جس کی ابتدا عزت مآب صدر جمہوریہ ہند محترمہ دروپتی مرمو، وزیر خزانہ نرملا سیتلا رمن اور ٹیک، ہیلتھ کیئر، ایف ایم سی جی، بیوٹی اینڈ پرسنل کیئر اور بی ایس ایف آئی جیسی اہم شخصیات، درخشاں کارپوریٹ رہنماؤں، پالیسی سازوں اور سوشل انفلوئنسر ز سے ہوتی ہے اور اس زمرے کا نام 'ٹائٹن' ہے۔ بی ڈبلیو سب سے زیادہ با اثر خواتین دو ہزار پچیس کی فہرست بتاتی ہے کہ یہ خاتون قائدین گزشتہ سال میں جن کا کام کافی خوش آئند رہا ہے اور کاروبار کے ساتھ ساتھ ان کی قائدانہ بصیرت نے صنعت اور ہندوستانی معیشت پر بھی اثر ڈالا ہے۔

ڈاکٹر محترمہ منی شاجی تھامس بزنس ورلڈ کی 'دی چمپئن' لسٹ میں ہیں، سر دست وہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے فیکلٹی آف انجینئرنگ کی ڈین اور ڈپارٹمنٹ آف الیکٹریکل انجینئرنگ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی پروفیسر ہیں اور دو ہزار سولہ سے دو ہزار اکیس کے دوران نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی، تیروچیراپلی (این آئی ٹی، ترچی) کی ڈائریکٹر رہ چکی ہیں۔ بطور ڈین، انجینئرنگ فیکلٹی، انھوں نے مائنرز اینڈ آنرز کے ساتھ قومی تعلیمی پالیسی دو ہزار بیس کے مطابق یو جی اور پی جی کے نصاب کو تیار کیا اور نئے ابھرتے ہوئے شعبوں میں دو ہزار چوبیس میں بی ٹیک کے تین اور ایم ٹیک کے دو پروگرام شروع کیے۔

ڈاکٹر تھامس سینٹر فار انوویشن اینڈ انٹر پرینیورشپ (سی آئی سی) جامعہ ملیہ اسلامیہ کی بانی ڈائریکٹر اور دو ہزار آٹھ سے دو ہزار چودہ کے درمیان جامعہ ملیہ اسلامیہ کی سینٹرل پبلک انفارمیشن آفیسر رہی ہیں۔ اور دو ہزار پانچ سے دو ہزار آٹھ کے درمیان شعبہ الیکٹریکل انجینئرنگ کی صدر رہیں۔ انھوں نے کیرلا یونیورسٹی (گولڈ میڈل یافتہ) سے گریجویشن کیا اور آئی آئی ٹی مدراس (گولڈ میڈلسٹ، سیمنس پرائز) ایم ٹیک اور آئی آئی ٹی دہلی سے پی ایچ ڈی کی ہے۔ یہ تمام ڈگریاں انھوں نے الیکٹریکل

انجیئرنگ میں ہی حاصل کی ہیں۔ڈاکٹر تھامس کو آئی آئی ٹی مدراس،سال دو ہزار بائیس کا ممتاز موقر المنائی ایوارڈ مل چکا ہے۔

این آئی ٹی، ترچی میں ڈاکٹر تھامس اور ان کی ٹیم نے ادارے کے لیے ایک اہم پلان تیار کیا تھا جس نے ان کے زمانہ قیام کے دوران این آئی آر ایف رینکنگ میں ادارے کو انجینئرنگ میں بارہویں مقام سے آٹھویں مقام تک پہنچادیا اور مجموعی طور پر چونتیسویں مقام سے چوبیسویں مقام دلایا تھا۔انھوں نے این آئی ٹی، ترچی میں سائیمینس انڈسٹری کے اشتراک سے مینوفیکچرنگ میں ایک سونوے کروڑ کی لاگت کا اپنی نوعیت کا پہلا سینٹر فار ایکسلینس (سی او ای) قائم کیا تھا۔ان کے علاوہ ان کی اور بھی اہم حصولیابیاں ہیں۔

ڈاکٹر تھامس نے سپروائزری کنٹرول اینڈ ڈیٹا اکویزیشن (ایس سی اے ڈی اے) سسٹم،سب اسٹیشن اینڈ ڈسٹری بیوشن آٹومیشن اینڈ اسمارٹ گرڈ کے شعبے میں کافی تفصیلی تحقیق کی ہے۔بین الاقوامی رسائل و جرائد اور بین الاقوامی اہمیت کے اداروں میں ان کے ایک سو پچاس سے زیادہ تحقیقی مقالات شائع ہو چکے ہیں،ان کی نگرانی میں سترہ پی ایچ ڈی ہوچکی ہیں اور کئی تحقیقی پروجیکٹس کو کامیابی سے مکمل کرکے انھوں نے جمع کردیا ہے۔انھوں نے انڈسٹری کے اشتراک سے جامعہ ملیہ اسلامیہ میں اپنی نوعیت کا پہلا ایس سی اے ڈی اے تجربہ گاہ اور سب اسٹیشن آٹومیشن (ایس اے) لیباریٹری، جامعہ ملیہ اسلامیہ قائم کیا اور فیکلٹی کا پہلا ایم ٹیک پروگرام شروع کیا۔

ڈاکٹر تھامس سردست آئی یو ایس ایس ٹی ایف۔انڈو یو ایس سائنس اینڈ ٹکنالوجی فورم کی بورڈ آف ڈائریکٹر میں ہیں اور شاستری انڈو کناڈین انسٹی ٹیوٹ (ایس آئی سی آئی) دو ہزار بیس۔اکیس کی صدر بھی رہی تھیں۔وہ آئی ای ای ای اور انرجی سوسائٹی کی ''ممتاز لیکچرر'' بھی ہیں۔ڈاکٹر تھامس کو بین الاقوامی بورڈ اور کمیٹیوں میں ایک دہائی سے اوپر کا تجربہ ہے۔ڈاکٹر تھامس دنیا بھر میں کافی سفر کیے ہیں مختلف اہم یونیورسٹیوں میں خطبے دیے ہیں اور دنیا بھر کے ماہرین سے بات چیت بھی کی ہے۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی